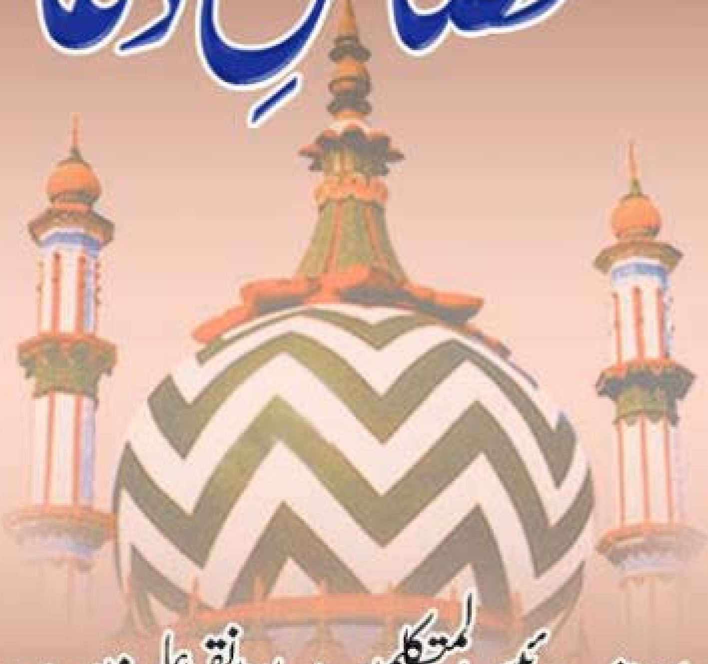
أَحْسَنُ الْوِعَاءِ لِآدَابِ الدُّعَاءِ مع شرح ذَيْلُ الْمُدَّعَاءِ لِأَحْسَنِ الْوِعَاءِ

کی تسہیل و تخریج بنام

فضائلِ دُعا



مصنف: رئیس المتکلمین مولانا نقی علی خان علیہ رحمۃ المنان

شارح: اعلیٰ حضرت، امام اہلسنّت، امام احمد رضا خان علیہ رحمۃ الرحمٰن

مکتبۃ المدینہ
(دعوت اسلامی)
SC 1286

المدینۃ العلمیۃ
(دعوت اسلامی)

دعا کے فضائل و آداب اور اس سے متعلقہ احکام پر مشتمل بے مثال تحقیقی شاہکار

أحسن الوعاء لآداب الدعاء

مصنّف: رئیس المتکلمین مولانا نقی علی خان علیہ رحمۃ الرحمن

مع

ذیل المدعاء لأحسن الوعاء

شارح: اعلیٰ حضرت، امام اہلسنت امام احمد رضا خان علیہ رحمۃ الرحمن

کی تسہیل و تخریج بنام

فضائلِ دعا

تسہیل و تخریج: عبد المصطفیٰ رضا مدنی، محمد یونس علی عطاری مدنی
محمد کاشف سلیم عطاری مدنی، سید عقیل احمد عطاری مدنی

پیشکش

مجلس: **المدینة العلمیة** (دعوتِ اسلامی)

شعبۂ کتبِ اعلیٰ حضرت رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

ناشر

مکتبة المدینہ، باب المدینہ کراچی

الصلوۃ والسلام علیک یارسول اللہ وعلٰی اٰلک واصحابک یاحبیب اللہ

نام کتاب : أحسن الوعاء لآداب الدعاء و ذیل المدعاء لأحسن الوعاء

تسہیل وتخریج بنام : فضائلِ دعا

مصنف : رئیس المتکلمین مولانا نقی علی خان علیہ رحمۃ المنان

شارح : اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان علیہ رحمۃ الرحمن

تسہیل وتخریج : عبد المصطفیٰ رضا مدنی، محمد یونس علی عطاری مدنی
محمد کاشف سلیم عطاری مدنی، سید عقیل احمد عطاری مدنی

پیش کش : مجلس المدینۃ العلمیۃ (شعبۂ کتب اعلیٰ حضرت علیہ رحمۃ الرحمن)

سن طباعت : ربیع النور شریف ۱۴۳۰ھ بمطابق مارچ 2009ء

ناشر : مکتبۃ المدینہ، باب المدینہ کراچی

مکتبۃ المدینہ کی مختلف شاخیں

مکتبۃ المدینہ شہید مسجد کھارادر، باب المدینہ کراچی
مکتبۃ المدینہ دربار مارکیٹ گنج بخش روڈ، مرکز الاولیاء لاہور
مکتبۃ المدینہ اصغر مال روڈ نزد عیدگاہ، راولپنڈی
مکتبۃ المدینہ امین پور بازار، سردار آباد (فیصل آباد)
مکتبۃ المدینہ نزد پیپل والی مسجد اندرون بوہڑ گیٹ، مدینۃ الاولیاء ملتان
مکتبۃ المدینہ آفندی ٹاؤن، حیدر آباد
مکتبۃ المدینہ چوک شہیداں، میرپور کشمیر

E.mail:ilmia26@yahoo.com

Ph:4921389-90-91 Ext:1268

یونہی ائمہ دین وعلمائے معتمدین نے تصریح فرمادی ہے کہ اہلِ قبلہ سے مراد وہ ہیں ''جو تمام ضروریات دین پر ایمان رکھتے ہیں'' اُنہیں کی تکفیر جائز نہیں اور جو ضروریاتِ دین سے ایک بات کا منکر ہو وہ اہل قبلہ ہی سے نہیں، اس کی تکفیر میں شک بھی کفر ہے نہ کہ اِنکار، ''شرح مواقف'' و ''حاشیہ چلپی'' و ''شرح فقہ اکبر'' و ''حواشی درمختار'' وغیرہا میں اس کی تحقیق ہے۔ (1) بڑا حوالہ حضرت امام اعظم رضی اللہ تعالٰی عنہ کا دیا جاتا ہے کہ وہ اہل قبلہ کی تکفیر نہیں کرتے، بیشک مگر وہی جو حقیقۃً اہل قبلہ ہیں نہ فقط وہ کہ کلمہ پڑھیں اور قبلے کو منہ کریں اگرچہ کھلے کفر بکیں، خود سیدنا امام اعظم رضی اللہ تعالٰی عنہ اپنی عقائد کی کتاب ''فقہ اکبر شریف'' میں فرماتے ہیں: **صفاته في الأزل غير محدثة ولا مخلوقة فمن قال: إنّها مخلوقة أو محدثة أو وقف فيها أو شك فيها فهو كافر بالله تعالى.**

''اللہ تعالٰی کی صفتیں ازلی ہیں، نہ حادث، نہ مخلوق تو جو اُنہیں مخلوق یا حادث بتائے یا ان کے بارے میں توقف کرے یا شک لائے وہ کافر ہے۔'' (2)

امام ابو یوسف رحمہ اللہ تعالٰی فرماتے ہیں: چھ مہینے مناظرے کے بعد میری اور امام ابوحنیفہ رضی اللہ تعالٰی عنہ کی رائے اس پر مستقر ہوئی (یعنی میرا اور امام اعظم کا اس بات پر اتفاق ہوا) کہ جو کوئی قرآن عظیم کو مخلوق کہے کافر ہے۔ (3)

---

1 "منح الروض الأزهر"، فصل في الكفر صريحاً وكناية، ص۱۸۸.

و"ردّ المحتار"، كتاب الصلاة، باب الإمامة، ج۲، ص۳۵۸.

2 "الفقه الأكبر"، الباري جلّ شأنه موصوف في الأزل... إلخ، ص۲۵.

3 "منح الروض الأزهر"، القرآن كلام الله غير مخلوق ولا حادث، ص۲٦.

و"الحديقة الندية"، والقرآن كلام الله تعالى غير مخلوق، ج۱، ص۲۵۸.

یہ فوائد خوب یاد رکھنے کے ہیں کہ نیچری کفار[1] اور اُن کے اَذناب واَنفار[2]

---

❶ ''نیچری اکثر ضروریاتِ دین کے منکر ہیں، کہتے ہیں: نہ جنت ہے، نہ دوزخ، نہ حشرِ اجسام (یعنی قیامت میں زندہ اٹھایا جانا) نہ کوئی فرشتہ ہے، نہ کوئی جن، نہ آسمان ہے، نہ اسراء اور معجزہ اور (ان کا گمان ہے) موسیٰ کی لاٹھی میں پارہ تھا، تو جب اس کو دھوپ لگتی وہ لاٹھی ہلتی تھی، اور سمندر کو پھاڑ دینا مدو جزر کے سوا کچھ نہیں تھا، اور غلام بنانا وحشیوں کا کام ہے، اور ہر وہ شریعت جو اس کا حکم لائی تو وہ حکم اللہ کی طرف سے نہیں، اس کے علاوہ ان گنت اور بے شمار کفریات اس کے منضم ہیں۔ اور یہ لوگ رسول اللہ صلی اللہ تعالٰی علیہ وسلم کی چھوٹی بڑی تمام احادیث کو رَد کرتے ہیں، اور اپنے زعم میں قرآن کے سوا کچھ نہیں مانتے، اور قرآن کو بھی نہیں مانتے مگر اسی صورت میں جب وہ ان کی بے ہودہ رائے کے موافق ہو اب اگر قرآن میں ایسی چیز دیکھتے جو ان کے ان اوہامِ عادیہ رسمیہ کے مناسب نہیں جنھیں انہوں نے اپنا اصول ٹھہرایا جس اصول کا نام ان کے نزدیک ''نیچر'' ہے، اللہ تبارک وتعالیٰ کی آیتوں کو تحریفِ معنوی کے ذریعہ سے رَدّ کرنا واجب مانتے ہیں، خاص طور پر جب قرآنی آیات میں ایسی کوئی بات ہو جو نصرانیوں کی تحقیقاتِ جدیدہ اور یورپ کی تراشیدہ تہذیب کے مخالف ہو، جیسے: آسمانوں کا وجود جس کے بیان کے ساتھ قرآنِ عظیم اور تمام کتبِ الٰہیہ کے سمندر موجیں مار رہے ہیں۔''

(''المعتمد المستند''، ص۲۲۹، (مترجم))

❷ یعنی کافر نیچریوں کے دُم چھلے اور انکے چیلے، موجودہ دور کے وہابی، دیوبندی اور غیر مقلد وغیرہ ہیں جو اپنے آپ کو اہل حدیث کہتے کہلواتے ہیں حالانکہ قرآن وحدیث کی فہم وفراست سے انہیں دور کا بھی علاقہ نہیں کہ قرآن وحدیث کے نام پر عام مسلمانوں کو بہکاتے خدا اور رسول عزوجل وصلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی شان میں گستاخیاں کرتے ہیں۔